اِس قاعدہ کو پیش نظر رکھ کر آپ دیکھیں گے کہ اسلام نے انسان کو خدا کا خلیفہ اور رُوئے زمین پر اس کا نائب قرار دیا ہے ـــــــ اگر انسان رُوئے زمین پر خدا کا نائب ہے تو اُس کی زندگی کا نصب العین خدا کی رضا جوئی اور اس کی خوشنودی کے حصول کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟

(اسلامی تہذیب اور اس کے اصول و مبادی)

تصحیح (بہ سلسلہ شمارہ اکتوبر)

ص ۳۶ پر کَلَمَتُہٗ کے بجائے کَلِمَتُہٗ ہونا چاہیے اور اَلْعُذُرَ الْبَتُوْل کو اَلْعُذْرَاءِ الْبَتُوْلِ ہونا چاہیے۔

ایک صاحب کا اعتراض ہے کہ "قرآن اور تاثیر قرآن ـــ ایک معجزہ" جو عنوانِ مضمون ہے (اسعد گیلانی صاحب کا) "یہ قول قرآن کا نہیں" معلوم نہیں "معجزہ ہونا" یا "تاثیرِ قرآن" یا کچھ اور مراد ہے؟ مضمون نگار غور فرمالیں۔

میرے مضمون "شرک ـــ ظلم عظیم" کے اندر:

ص ۱۰۰ و ۱۰۱

اَحْفَظِ کے بجائے اُحْفَظِ ـــــ تَجَاهَكَ کے بجائے تُجَاهَكَ

نَعْرِفُ کے بجائے تَعَرَّفْ ـــــ مَا سْئَلِ کے بجائے فَاسْئَلِ

كَتَبَ اللّٰهُ کے بجائے كَتَبَهُ اللّٰهُ ـــــ جَفَّتِ الصُّحُفِ کے بجائے جَفَّتِ الصُّحُفُ

(جن صاحب نے توجہ دلائی اُن کا شکریہ)

ـــــــ مدیر ـــــــ